5362 ـ اگر مسجد میں آئے اور صف میں جگہ نہ ہو تو کیا کرے ؟

سوال

اگر کوئی شخص نماز کے لیے آئے اور اسے صف میں جگہ نہ ملے تو کیا کرے، کیا وہ ایك ضعیف حدیث کے مطابق اکیلا ہی صف میں کھڑا ہو جائے جس میں ذکر ہے کہ اگلی صف سے ایك شخص کھینچ کر اس کے ساتھ نماز ادا کرے ؟
اور اگر اگلی مکمل صف میں کھڑا شخص پچھلی صف میں اکیلے شخص کے جگہ بنائے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مستقل فتوی کمیٹی کے سامنے درج ذیل سوال رکھا گیا:

ایك شخص آیا تو صفیں مکمل تھیں، صف میں کے آخر میں ایك بچہ تھا، کیا وہ اس بچے کو کھینچ کر اس کے ساتھ نماز ادا کرے یا نہ ؟

اور اگر کوئی شخص آئے تو نمازی رکوع کی حالت میں ہوں تو کیا وہ نمازی کو رکوع کی حالت میں ہی پیچھے کھینچ سکتا ہے یا نہیں ؟

اگر اگلی صفیں پوری ہو چکیں ہوں اور اس کے ساتھ بچے نماز ادا کر رہے ہوں، جن میں سے بعض بچے سن امتیاز کو پہنچ چکے ہوں، اور بعض نہیں تو کیا ان کے ساتھ نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

اگر نماز اگلی صف مکمل پائے تو کسی کے آنے تك انتظار کرے تا کہ اسکے ساتھ مل کر کھڑا ہو، اور اگلی صف میں سے کسی کو بھی مت کھینچے اور اگر صف میں داخل ہو سکے توٹھیك یا پھر امام کے دائیں جانب کھڑا ہو کر نماز ادا کر لے.

اور اگر بچے سن تمیز تك پہنچ چکے ہوں تو ان کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا صحیح ہے.

اس کی دلیل صحیحین کی درج ذیل حدیث ہے:

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" میں اور ایک یتیم بچے نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف بنائی اور ہمارے پیچھے بڑھیا نے صف بنائی "

یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت ان کے گھر تشریف لائے.

اور اگر بچے سن تمیز تک نہ پہنچے ہوں تو اس کا حکم صف کے پیچھے اکیلے شخص کا نماز والا ہے، اور صف کے پیچھے منفرد شخص کی نماز صحیح نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" صف کے پیچھے اکیلے شخص کی نماز نہیں "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 6 - 7).

اور اگر اسے نماز نکل جانے کا خدشہ ہو اور صف میں جگہ نہ ملے اور نہ ہی کوئی شخص آئے تو وہ ان کے پیچھے اکیلا ہی نماز ادا کر لے، اور اس کی نماز صحیح ہو گی، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے:

حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ تعالی کا فتوی یہی ہے.

واللہ اعلم .